خیبر پختونخوا خدماتِ عامہ کی افادیت کا قانون مجریہ ۱۹۳۸ء

(قانون نمبر V، ۱۹۳۸ء)

مندرجات.

عنوان:

حصے:

۱. مختصر عنوان، مضمون اور آغاز۔

۲. تعریف۔

۳. اختیار بابت کنٹرول عوامی افادیت خدمات۔

۴. دفعہ ۳ِ کے حکم نامہ کے تحت مزدوروں کو پابند نہ کیا جائے وہ کام سے انکار کرے۔

۵. حکم عدولی کی سزا۔

۶. بارِ دائرہ اختیار۔

[1][خیبر پختونخوا] خدماتِ عامہ کی افادیت کا قانون مجریہ ۱۹۳۸ء

(قانون نمبر V، ۱۹۳۸ء)

ایک

ایکٹ

حکومت [2][خیبر پختونخوا] کو خدماتِ عامہ کی افادیت پر قابو رکھنے کیلئے با اختیار بنانے کیلئے۔

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ حکومت کے پاس خدماتِ عامہ کی افادیت کو کنٹرول رکھنے کیلئے اختیار ہونا چاہیئے؛ — عنوان۔

یہ درج ذیل طرح سے نافذ کیا جاتا ہے۔

۱. (۱) اس قانون کو [3][خیبر پختونخوا] خدماتِ عامہ کی افادیت کا قانون ۱۹۳۸ء کہا جاسکتا ہے۔ — مختصر عنوان، مضمون اور آغاز۔

(۲) اس کا اطلاق صوبہ [4][خیبر پختونخوا] میں ہو گا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲. "خدماتِ عامہ کی افادیت" سے مراد ہے— — تعریف۔

(i) کوئی صنعت، کاروبار یا منصوبہ جو عوام کو روشنی یا پانی مہیا کرتی ہو؛ یا

(ii) کوئی عوامی نظام صفائی یا صحت و صفائی

۳. (۱) اگر صوبائی حکومت کے خیال میں مفادِ عامہ کیلئے یہ ضروری ہے کہ کسی عوامی افادیت کی خدمات کے تسلسل کو محفوظ بنایا جائے، علاوہ عوامی افادیت خدمات کے جو ملکیتی حکومت ہوں، تو صوبائی حکومت کر سکتی ہے— — اختیارات بابت کنٹرول عوامی افادیت خدمات۔

(اَ) بذریعہ تحریری حکم، بلائے مالک یا انچارج افادیت خدمات کو یا کسی بھی چیز کو جو اس سے ذیلی ہو یا وہ شخص جس کے پاس اس سے متعلقہ کسی قیام کا کنٹرول ہو، وہ کرے یا ہیچوں کسی فعل سے مانع ہو نسبت فراہمی ہیچوں خدمات کے جیسا کہ حکم میں متعینہ ہے؛ یا

---

[1] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، ۲۰۱۱ء

[2] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، ۲۰۱۱ء

[3] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، ۲۰۱۱ء

[4] تبدیل کیا گیا تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، ۲۰۱۱ء

(ب) بعد از اجراء تحریری نوٹس بنام مالک یا جو شخص انچارج افادیت خدمات ہو یا کسی بھی چیز کو جو اس سے ذیلی ہو یا وہ شخص جس کے پاس اس سے متعلقہ کسی قیام کا کنٹرول ہو، یا، اگر اُس مالک یا شخص نے حکم عدولی کی یا اس کی تعمیل کو نظر انداز کیا، ایک حکم جاری کردہ تحت شق (اَ)، اس جیسے نوٹس کے بغیر، وہ اس جیسی خدمت کا اختیار فرض کرلے، چیز یا قیام، اور اس جیسا حکم لے اس سے جیسا کہ، صوبائی حکومت کے خیال میں، اس جیسی خدمات کے تسلسل کو محفوظ بنانا ضروری ہو۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ہر حکم اس مدت کی وضاحت کرے گا جب تک یہ نافذ العمل رہے گا، اور اس دفعہ کے تحت کوئی حکم اجراء سے زائد از تین ماہ نافذ العمل نہیں رہے گا۔

حکم زیرِ دفعہ ۳ مزدوروں کو پابند نہ کیا جائے کام کے انکار سے۔

۴. زیرِ دفعہ ۳ کے کوئی حکم نہیں دیا جائے گا جس کے تحت مالک کے ماتحت ملازمین یا عوامی افادیت خدمات کے انچارج شخص کو کہ وہ کام پر موجود رہے۔

حکم عدولی کو سزا۔

۵. جو کوئی بھی حکم عدولی نہیں دیا جائے گا جس کے تحت مالک کے ماتحت ملازمین یا عوامی افادیت خدمات کے انچارج شخص کو کہ وہ کام پر موجود رہے۔

بارِ دائرہ اختیار۔

۶. کسی کاروائی، ہدایت یا حکم جو جاری ہونے کو ہو یا جاری کردہ تحت اس قانون کے، کو کسی عدالت میں زیرِ بحث نہیں لایا جائے گا، اور نہ کوئی دیوانی یا فوجداری کاروائی کسی شخص کے کسی فعل کے خلاف دائر کی جاسکے گی، یا کوئی فعل جو نیک نیتی سے انجام دیا گیا ہو، تحت اس قانون کے۔